



## سوال

(219) اگر میت کو حائضہ غسل دے تو جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر میت کو حائضہ غسل دے تو جائز ہے یا نہیں۔ ینوا تو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کو غسل دینا جائز ہے حضرت عائشہ کے زانو پر سر رکھ کر رسول اللہ ﷺ قرآن پڑھتے تھے اور حضرت عائشہ حائضہ ہوتی تھیں و نیز آپ حضرت عائشہ سے جبکہ وہ حالت حیض میں ہوتیں مصلے وغیرہ طلب کرتے تھے تو یہ بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

## ہوالموفق:

اگر میت کو حائضہ غسل دے تو بلاشبہ جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف میں ہوتے تو اپنے سر مبارک کو مسجد سے نکالتے اور حضرت عائشہ اپنے حجرہ میں بیٹھی ہوتی حالت حیض میں آپ کے سر مبارک کو دھوتیں۔ صحیح بخاری میں ہے: **[1]** "مخرج راسہ وهو معتکف فاغسلہ وانا حائض۔ پس جب حائضہ کو زندہ کا بعض عضو دھونا جائز ہے تو میت کو غسل دینا بھی بلاشبہ جائز ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ عبدالرحمن مبارکفوری عشاء اللہ عنہ۔"

**[1]** رسول اللہ ﷺ اعتکاف کی حالت میں اپنا سر مسجد سے حجرہ کے اندر رکھتے اور میں سر دھودیتی حالانکہ میں حائضہ ہوتی۔



جلد 01 ص 682

محدث فتویٰ